قواعد نظر انداز کرتے ہوئے بیٹھ کر گفتگو کرنا چاہی اِسے خاندان بنی امیہ سے قریبی تعلقات کا زعم تھا لیکن عمر بن عبدالعزیزؒ نے کہا تمہارا فریق مقدمہ کھڑا ہے۔ تم کھڑے ہو جاؤ یا اپنی پیروی کے لیے کسی کو مقرر کرو، مقدمے کا فیصلہ بھی مسلمہ کے خلاف ہوا تھا۔ عمر بن عبدالعزیزؒ عیسائیوں اور یہودیوں کے ہاں مہمان ہوتے تو کھانے کی قیمت ادا کیا کرتے۔ اپنے مقبرے کے لیے زمین خریدنا چاہی تو عیسائی نے اصرار کیا کہ مفت لے لیں لیکن آپ نے تیس دینار قیمت ادا کی۔ اِن کی حکومت کا بنیادی اصول مساوات و جمہوریت تھا یعنی سب برابر ہیں اور بادشاہ کو کسی عام فرد پر ترجیح حاصل نہیں۔ وہ عام مسلمانوں کے لنگر خانے میں ایک درہم روزانہ بھیجتے اور وہاں جا کر عوام کے ساتھ کھانا کھاتے تھے۔ ایک رات مسجد گئے تو صحن میں لیٹے شخص کو اِن کی ٹھوکر لگ گئی۔ وہ غصے میں بولا کیا تو پاگل ہے، انہوں نے جواب دیا نہیں۔ پولیس نے اس شخص کو سزا دینا چاہی تو یہ کہہ کر روک دیا کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

عمر بن عبدالعزیزؒ کا آخری وقت آیا تو مسلمہ بن عبدالملک نے وصیت کے متعلق پوچھا۔ بولے میرے پاس کیا ہے جو وصیت کروں۔ مسلمہ نے ایک لاکھ دینار بھیجنے کی پیشکش کی تو آپ نے فرمایا بہتر ہے یہ رقم اس کے اصل مالکوں کو واپس کر دو۔ آپ کے پیش رو سلاطین بنی امیہ اتنے مال دار تھے کہ ہشام بن عبدالملک کی وفات پر بیٹوں کو وراثت میں ایک کروڑ دس لاکھ دینار ملے تھے۔ عمر بن العزیزؒ نے کل سترہ دینار چھوڑے۔ کفن دفن کے بعد دس دینار بچے جو ورثا میں تقسیم کر دیے گئے۔ آپ نے اسلامی اصول کے بالکل مطابق خلافت کا نمونہ پیش کیا۔

مشقی سوالات

1 ۔ مندرجہ ذیل جملوں کی وضاحت کیجیے (جواب تین سطروں سے زیادہ نہ ہو)

الف: ''مذہبی حیثیت سے ان کو ''عمرؓ ثانی'' کا لقب دیا گیا ہے''

وضاحت: عمرؒ بن عبدالعزیز کے اندازِ حکومت نے خلیفہ دوم حضرت عمرؓ فاروق کی یاد تازہ کر دی تھی۔ عمر بن عبدالعزیز مساوات و جمہوریت اور عدل و انصاف کے علمبردار تھے۔ وہ غیر مسلموں سے اسلامی تعلیمات کے مطابق حسن سلوک کرتے تھے اور خلیفہ سمیت حکام کے احتساب کو ضروری سمجھتے تھے۔ اسی لیے انھیں ''عمرؓ ثانی'' کا لقب دیا گیا۔

ب: ''اُن کا ایک اور کارنامہ جو نہایت قابلِ قدر رہے۔ سلاطین بنی اُمیہ کی ناجائز کارروائیوں کا مٹانا تھا۔''

وضاحت: سلاطین بنی اُمیہ نے اپنے خاندان کے ارکان میں جاگیریں تقسیم کی تھیں۔ آزادئ اظہار پر پابندیاں لگائی تھیں۔ خلیفہ کو ناقابلِ احتساب تصور کر لیا گیا تھا۔ عمر بن عبدالعزیز نے جاگیریں واپس لیں اور خود اپنے احتساب کے لیے دو افراد کو مقرر کیا۔ ان کے اس رویے سے آزادئ اظہار کا ماحول پیدا ہوا۔

ج: عمر بن عبدالعزیزؒ نے کہا ''خدا کا فرمان (قرآن) سب پر مقدم ہے۔''

وضاحت: باغ فدک کے معاملے میں عمر بن عبدالعزیز نے باغ، خاندانِ رسالتؐ میں منتقل کر دیا جس پر خاندانِ بنو اُمیہ میں سخت برہمی ہوئی۔ سب نے عمر ثانی کے بیٹے عبدالملک کو ان کے پاس بھیجا کہ اس فیصلہ پر

نظرِ ثانی کریں اور قدما کے فیصلے کو بحال رکھیں۔ انھوں نے کہا کہ خدا کا فرمان (قرآن) سب پر مقدم ہے۔ اس لیے فیصلہ قرآن کے مطابق ہی ہوگا۔

ڈ: ''لوگ نہایت بے باکی سے ان کے اقوال و افعال پر نکتہ چینی کرتے تھے''

وضاحت: عبدالملک بن مروان نے اقتدار سنبھالتے ہی حکم جاری کیا تھا کہ خلیفہ پر تنقید کرنے والے کو سخت سزا ملے گی۔ عمرؒ بن عبدالعزیز نے اس کے برعکس رویہ اپنایا اور خلیفہ کے احتساب کے لیے دو افراد مقرر کر دیے جس سے لوگوں میں جرأت اظہار پیدا ہوئی اور وہ ان کے اقوال و افعال پر بلا جھجک تنقید کرنے لگے۔

ہ: ''عمرؒ بن عبدالعزیز کی حکومت و سلطنت کا اصل اصول مساوات و جمہوریت تھا''

وضاحت: عمرؒ بن عبدالعزیز نے خلفائے راشدین کی پیروی کرتے ہوئے یہ اسلامی تصور اُجاگر کیا کہ خلیفہ یا اس کے خاندان کو کوئی امتیازی حیثیت حاصل ہے نہ یہ لوگ مراعات کے مستحق ہیں۔ عدالتی معاملات میں آپ نے غیر مسلموں کو مکمل انصاف فراہم کرنے کی مثالیں قائم کیں اور آزادیٔ اظہار کو فروغ دیا۔

2: درج ذیل محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

- ○ خدا لگتی کہنا: چاہے کچھ بھی ہو جائے میں تو خدا لگتی کہوں گا۔
- ○ دست بردار ہونا: شاہد الیکشن میں جمیل کے حق میں دست بردار ہو گیا۔
- ○ روک ٹوک کرنا: مطلق العنان حکمرانوں کو یہ بات گوارا نہیں ہوتی کہ کوئی اُن کی روک ٹوک کرے۔
- ○ زبان بند ہونا: قرآن کا فیصلہ موجود ہو تو کسی بھی معاملے میں معترض مسلمان کی زبان بند ہو جاتی ہے۔
- ○ نکتہ چینی کرنا: ہر وقت اور ہر معاملے پر نکتہ چینی کرنا، بھلا کہاں کی دانائی ہے۔
- ○ دست دراز ہونا: ہم تو آپ کے دست دراز رہے، آپ ہم پر بھی اتحاد نہیں کر رہے۔

3: سبق کے حوالے سے درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

الف۔ عمر بن عبدالعزیز مذہب کی مجسم تصویر تھے۔ (عملی تصویر، مجسم تصویر، مکمل تصویر)

ب۔ دو نہایت متدین اور راست باز شخص اس کام پر مقرر کیے (متدین اور راست باز، نیک اور پارسا، پڑھے لکھے)

ج۔ امیر المومنین! میں خدا کی تحریر قرآن مجید کے مطابق فیصلہ چاہتا ہوں۔ (انجیل، توریت، قرآن مجید)

د۔ عمر بن عبدالعزیزؒ نے جب وفات پائی تو کُل سترہ دینار چھوڑے۔ (سترہ، ستر، سترہ ہزار)

ہ۔ عمر بن عبدالعزیز نے کہا ''میں قیامت کے سوا اور کسی دِن سے نہیں ڈرتا۔'' (دِن، شخص، بات)

4۔ سیاق و سباق کے حوالے سے اہم اقتباسات کی تشریح کیجیے۔

الف: ''ان کا ایک اور کارنامہ جو نہایت قابلِ قدر ہے، سلاطینِ بنی اُمیہ کی ناجائز کارروائیوں کا مٹانا تھا۔ سلاطینِ بنی اُمیہ نے ملک کا بڑا حصہ، جو زمینداری کی حیثیت سے رعایا کے قبضے میں تھا، اپنے خاندان کے ممبروں کو جاگیر میں دے دیا تھا، جس طرح سلاطینِ تیموریہ کے زمانے میں بڑے بڑے صوبے شہزادوں کی جاگیر میں دے